بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

فاستبقوا الخیرات ۔ القرآن

احمدیہ مشن ۔ برلین کی جرمنی میں

تیرہ ماہ

یعنی جنوری 1984 تا جنوری 1985

کی

تبلیغی رپورٹ

احباب کرام ۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

تیرہ ماہ یعنی جنوری 1984 تا جنوری 1985 کے عرصے کے دوران مشن کی تبلیغی مساعی کا ذکر ذیل میں مختصراً کرتا ہوں ۔ امید ہے کہ ذکر آپ احباب کیلئے خوشی کا باعث ہوگا ۔ مشن کی یہ تبلیغی مساعی دو اہم حصوں پر مشتمل ہیں ۔

اول ۔ مسلمان احباب کا ہمارے مرکز میں آنا اور قرآن کا پیغام سننا

دوم ۔ عیسائی دوستوں کا ہمارے مرکز میں آنا اور ہمارے ہاں اسلام سے متعلق مختلف موضوعات پر ہمارے لیکچرز کو سننا ۔

آپ احباب کو یہ پڑھکر بھی خوشی ہوگی کہ خدا کے فضل سے برلین میں ہمارا مشن ہی ایک ایسا مرکز ہے جہاں اجتماعات میں ایک ہی وقت میں دس بارہ اسلامی ممالک سے آئے ہوئے مسلمان احباب اور جرمنی

www.aaiil.org

کے مختلف شہروں سے آئے ہوئے جرمن عیسائی دوست جمع ہو جاتے ہیں لاکھوں ہمارے یہاں منعقد ہونے والے ایسے انٹرنیشنل اجتماعات مسلمان احباب کی خوشی کو دوبالا کرنے کا باعث ہو جاتے ہیں۔ الحمدللہ۔ برلن میں آج کل کئی ایک اسلامی سنٹر ہیں جہاں مسلمان جمع ہوتے اور نمازیں ادا کرتے ہیں۔ وہ اپنے اپنے اجتماعات میں اپنی مادری زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔ اور اپنے اپنے ملکوں کے سیاسی مسائل پر بحث کرتے ہیں۔ اس کے برعکس ہمارے مرکز میں خدا کے فضل سے اجتماعات میں جرمن زبان میں گفتگو کی جاتی ہے جو پڑھے لکھے طبقہ کیلئے ایک کشش کا باعث بنا ہوا ہے۔ نیز ہمارے اجتماعات میں زیادہ تر دین سے متعلق مسائل پر بحث و تمحیص کی جاتی ہے۔ اس سے متعلق مختلف موضوعات پر لیکچرز دیئے جاتے ہیں اور لیکچر کے بعد سوالات کرنے والوں کو مناسب جوابات دیئے جاتے ہیں۔ یوں ہمارے یہاں منعقد ہونے والے اجتماعات حاضرین کیلئے بڑے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ثم الحمدللہ۔

اب مشن کی تمام تبلیغی مساعی میں سے صرف 22 اہم امور کا ذکر سنیئے۔

I جمعہ کے روز منعقد ہونے والے 54 اجتماعات

54 بار عرب اور غیر عرب ممالک سے آئے ہوئے مسلمان احباب جمعہ کی نماز کیلئے مسجد برلن میں جمع ہوئے۔ یوں 54 بار انہوں نے یہ خطبات کو سنا اور میری امامت میں نماز ادا کی۔ خطبات میں مختلف دینی مسائل کو قرآن اور حدیث کی روشنی میں بیان کیا گیا جو ہر بار حاضرین کیلئے تقویت ایمان کا باعث ہوئے۔

II درس قرآن کیلئے منعقد ہونے والے 53 اجتماعات

53 بار درس قرآن کیلئے ہر اتوار کو اجتماعات منعقد کئے گئے۔ اجتماعات ڈھائی گھنٹہ سے ہر تین گھنٹہ تک (اور بعض اوقات چار گھنٹہ تک) جاری رہے۔ ان میں مسلمان احباب اور عیسائی دوست حصہ لیتے رہے۔ اجتماعات میں قرآن کریم کے مختلف مضامین کو بیان کیا گیا بعد میں حاضرین کی طرف سے کئے گئے سوالات کا جواب دیا جاتا رہا۔ برلن یونیورسٹی کے سٹوڈینٹس نیز ایسے افراد جو اسلام کے بارہ میں صحیح علم حاصل کرنا چاہتے تھے ان اجتماعات میں حصہ لیتے رہے۔ ان اجتماعات میں حصہ لینے والے افراد میں سے کئی ایک نے اسلام کی تعلیمات سے متاثر ہو کر اپنے مسلمان ہونے کا اعلان بھی کر دیا۔

III. چھ جرمنوں کا قبول اسلام

ہمارے ہاں منعقد ہونے والے اجتماعات میں حصہ لینے والے عیسائی دوستوں میں سے چھ افراد نے اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کردیا۔ ان کا اعلان کرنا مسلمان احباب کیلئے بڑی خوشی کا باعث ہوا۔ ان چھ افراد میں ایک جج ہے۔ دوسرا ہائی اسکول کا ٹیچر اور تیسرا برلن یونیورسٹی کا سٹوڈینٹ ہے۔ چوتھی ایک نوجوان خاتون ہے جو برلن یونیورسٹی کی سٹوڈینٹ ہے پانچویں بھی ایک خاتون ہے جو گورنمنٹ برلن کے دفتر میں ملازم ہے اور چھٹی بھی ایک خاتون ہے جو محکمہ انشورنس میں ایک شعبہ کی انچارج ہے۔ آپ احباب کی خاطر ان نومسلمین کی تصاویر ذیل میں چسپاں کرتا ہوں:

No. 251

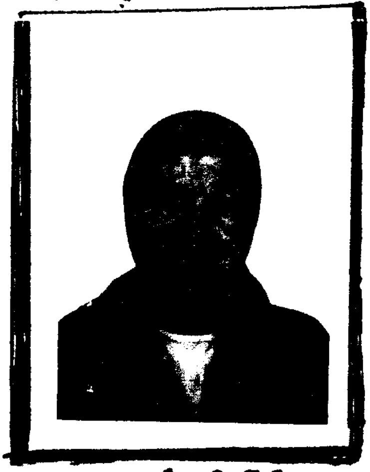

No. 252

No. 253

No. 254

No. 255

No. 256

تعارف: نمبر 251 یونیورسٹی سٹوڈنٹ مسٹر کرسٹوف — نمبر 252 مسز کوپ گورنمنٹ آفیس میں ملازم

نمبر 253 مسٹر یعقوب ہائی سکول کا ٹیچر — نمبر 254 مسز وولیبٹو محکمہ انشورینس میں ملازم

نمبر 255 مسٹر شائین مار برلین عدالت میں جج — نمبر 256 جیس آن لالاڈ یونیورسٹی سٹوڈنٹ

ان نومسلمین نے اپنے اعلان کرنے سے پہلے ایک ایک مقالہ لکھا جسمیں مختصراً اسلام کے اصولوں کو انہوں نے بیان کیا۔ عیسائی مذہب کے موجودہ عقائد کو جن کو دین اسلام رد کرتا ہے مختصر بیان کیا۔ نیز اعلان کرتے وقت حاضرین کے سامنے انہوں نے مختصراً تقریر کی اور امام کے لیکچرز اور ان کے سوالات پر امام کی وضاحت کو سراہا۔ ہر ایک نے اپنے لئے ایک مسلم نام بھی پسند کیا۔ جج عدالت برلین مسٹر شٹائین ہار سے جب دریافت کیا گیا کہ وہ اپنے لئے کونسا مسلم نام پسند کرتے ہیں تو انہوں نے کہا میں امام صاحب کا نام یحیٰی اپنے لئے پسند کرتا ہوں۔ لہذا ان کا نام یحیٰی رکھا گیا۔ اسی سلسلہ میں ایک اور جرمن نومسلم کی تصویر یہاں چسپاں کرتا ہوں۔ جن کا ذکر میں مشن کی رپورٹ برائے سال 1983 میں کر چکا ہوں۔ ان کا نام ہے شٹائین برلیشیر۔ یہ نوجوان پی ایچ ڈی یعنی ڈاکٹر آف فلاسفی ہیں۔

No. 249

راقم الحروف کے ہاتھ پر سینکڑوں یورپین اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کر چکے ہیں۔ ان میں ڈاکٹر آف فلاسفی بھی ہیں اور جج بھی۔ یونیورسٹی سٹوڈینٹس بھی ہیں اور ہائی سکول کے ٹیچر بھی۔ نیز میڈیکل ڈاکٹرز بھی ہیں اور گورنمنٹ کے مختلف محکموں میں ملازم بھی۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ الحمد للہ رب العالمین۔

17 برلین کے مختلف علاقوں میں چار پبلک لیکچرز

Die Geschichte der Religionen

Vortragskurs der Volkshochschule Tiergarten, Menzel-Oberschule, Raum 214, Altonaer Str. 26a a.d. Hansa-Brücke (U-Bhf. Hansa-Platz, Bus 16, 23)
jeweils Donnerstag, 18.30 Uhr — Eintritt frei

Aussage und Geschichte sind eng miteinander verbunden. In dieser Reihe werden die wesentlichsten Fakten nachstehender Religionen behandelt.

26.1. Biblische Geschichte. Von den Anfängen bis zur Staatengründung. Siegfried Raguse

2.2. Biblische Geschichte. Von der Staatengründung bis zu den Makkabäern. Siegfried Raguse

9.2. Biblische Geschichte. Von den Makkabäern bis zur christlichen Kirche. Siegfried Raguse

16.2. Zur Geschichte der Orthodoxie. Pfarrer Sergius Taurit.

*23.2. Die Geschichte des Islams und seine Ausbreitung. Imam Muhammad Yahya Butt

1.3 Die Geschichte des Buddhismus und seine Ausbreitung. Guido Auster

لیکچرز کیلئے منتظمین جلسے نے بڑے بڑے اشتہارات چھپوائے اور انہیں عوام تک پہنچایا۔ ایک لیکچر 23 فروری 84ء کو برلین کے علاقہ ٹیئرگارٹن میں واقع ایک ہائی اسکول کے ہال میں دیا گیا۔ لیکچر ایک گھنٹہ تک جاری رہا بعد میں 45 منٹ تک حاضرین کو سوالات کرنے کا موقع بھی دیا گیا - لیکچر کا عنوان تھا " اسلام کی ابتدا اور اسکا دنیا بھر میں پھیل جانا "

Religionen und Konfessionen in Berlin

Volkshochschule Reinickendorf, Veranstaltungen im Tegel-Center, Schinkelsaal, Budde-Ecke Gorkistr.

jeweils Montag, 18.15 Uhr — Eintritt frei

19.3. Der Islam: Die neue Auseinandersetzung der Religionen in Berlin. Vorträge und Gespräch von und mit Pfarrer C. Elsas und Imam Muhammad Yahya Butt

دوسرا لیکچر

اس لیکچر کا انتظام برلین کے علاقہ ٹیگل میں کیا گیا تھا۔

اس دفعہ منتظمین جلسہ نے پروگرام یوں بنایا تھا کہ حاضرین جلسہ کے سامنے ایک لیکچر عیسائی پادری کا ہو اور ایک لیکچر امام برلین مشن کا ہو۔ بعد میں حاضرین مذہب سے متعلق نظریات کے بارہ میں مقررین پر سوالات کریں اور وہ اپنے اپنے مذہب کے اصولوں کی روشنی میں سوالات کا جواب دیں۔ اس دن ہال بھر گیا۔ عیسائی مرد وزن بھی آئے اور مسلمان احباب بھی آئے۔ چنانچہ حسب پروگرام تقاریر ہوئیں۔ سوالات کئے گئے اور جوابات دئے گئے۔ یہ جلسہ جہاں عیسائی دوستوں کیلئے بڑی دلچسپی کا باعث ہوا وہاں یہ تقاریر مسلمان احباب کیلئے بڑی خوشی اور مسرت کا باعث ہوئیں۔ الحمدللہ

Gut und Böse
Grundfragen der Ethik

Vortragskurs der Volkshochschule Neukölln, Berlin 47, Buschkrugallee 63 (U-Bhf. Grenzallee, Bus 41)
jeweils Donnerstag, 19 Uhr — Eintritt frei

15.3. Die Fragen der Ethik in der öffentlichen Meinung. Prof. Horst Trubach (Apostelamt Jesu Christi)

22.3. Verständnis des Guten und Bösen im islamischen Denken. Imam Muhammad Yahya Butt

29.3. Seelsorge in der heutigen Welt. Pastor Hans Pöhler (Gem. d. Siebenten-Tags-Adventisten)

5.4. Gut und Böse in jüdischer Sicht. Rabbiner Ernst Stein

تیسرا لیکچر

اس لیکچر کا موضوع تھا: "نیکی اور بدی کا تصور اسلام میں" اس کا انتظام برلین کے علاقہ "نائے کولن" کے ایک ہائی سکول کے ہال میں کیا گیا تھا اس موضوع پر میں نے 45 منٹ تک تقریر کی بعد میں ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ یہ لیکچر بھی خدا کے فضل سے حاضرین کیلئے بڑی دلچسپی کا باعث ہوا۔

چوتھا لیکچر

منتظمین جلسہ نے اس لیکچر کیلئے بھی ایک اشتہار شائع کیا اور اسے لوگوں میں تقسیم کیا۔ اس اشتہار کی فوٹو سٹیٹ اگلے صفحہ پر چسپاں کرتا ہوں۔ اس لیکچر کا عنوان تھا "اسلام میں کائنات اور زندگی کا تصور" اور اسکا انتظام برلین کے علاقہ ٹیمپل ہوف کے ایک ہائی اسکول کے ہال میں کیا گیا تھا۔ 6 جولائی کو سات بجے شام یہ جلسہ شروع ہوا اور ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ یہ لیکچر بھی حاضرین کی معلومات کو بڑھانے اور

Die Kosmologien der Religionen

Volkshochschule Tempelhof, Vortragskurs in der Paul-Klee-Grundschule, Berlin 42, Konradinstr. 16, Nähe Attila Platz.

In fast allen Religionen finden wir eine Lehre von der Weltordnung. In dieser Reihe werden einige Lehren bedeutender Religionen behandelt.

jeweils Mittwoch, 19 Uhr — Eintritt frei

9.5. Weltbilder und Weltordnungen im alten Orient.
Siegfried Raguse

16.5. Welten und Weltbildung im Hinduismus.
Dr. Martin Pfeiffer

23.5. Christentum und das Weltbild des Kopemikus.
Dia-Vortrag. Pfarrer Wolfgang Kupsch

30.5. Die Welt des Zarathustra. K. Schildbach

6.6. Der Islam und sein Weltbild.
Imam Muhammad Yahya Butt

13.6. Kosmologie in der Jüdischen Religion.
Rabbiner Emst Stein.

اُن کیلئے دلچسپی کا باعث ہو۔ الحمد للہ ۔ مندرجہ بالا چاروں لیکچروں میں سے ہر ایک لیکچر کو تیار کرنے کیلئے کافی محنت کرنی پڑی۔ اللہ ارحم الراحمین کا شکر ہے کہ اس نے توفیق اور ہمت عطا فرمائی۔

۷۔ برلین ریڈیو پر لیکچر

برلین ریڈیو RIAS پر لیکچر دینے کا بھی موقع مل گیا۔
یہ لیکچر ۲۶ فروری کو صبح سوا سات بجے نشر ہوا ۔ پندرہ منٹ تک جاری رہا ۔ اس لیکچر کا مرکزی نقطہ یہ تھا کہ ہر انسان کو اللہ رب العالمین نے ایسے روحانی قویٰ عنایت کئے ہیں کہ اُن کی اگر نشوونما کر لی جائے تو انسان خدا سے تعلق قائم کر سکتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ ان قویٰ کی نشوونما کس طرح کی جائے؟ اس سوال کے جواب میں قرآن کریم کی تعلیم 'آمنوا و عملوا الصالحات' کی وضاحت کی گئی ۔ اس لیکچر کو لاکھوں جرمن عیسائی دوستوں اور ہزاروں مسلمان احباب نے سنا ۔ ہمارے حلقہ میں آنے والے احباب میں سے جنہوں نے اس لیکچر کو ریڈیو پر سنا انہوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا ۔ اور تجویز کیا کہ ان لیکچرز کو ٹیپ ریکارڈ کر کے خواہشمند احباب کو قیمتاً دیا جائے ۔

VI رمضان کا مبارک مہینہ : روزہ رکھنے کا یہ مبارک مہینہ برلن میں یکم جون کو شروع ہوا اور 30 جون تک جاری رہا۔ احباب کی سہولت کیلئے سحری اور افطار کے اوقات کا ایک چارٹ مرتب کیا۔ اسے خوبصورت سبز کاغذ پر چھپوایا اور اسے احباب کے نام بذریعہ پوسٹ بھیجا۔ بہت سے احباب خود مسجد میں آکر یہ چارٹ لے گئے۔ پہلا روزہ 17 گھنٹے اور 59 منٹ کا، آخری روزہ 18 گھنٹے 11 منٹ کا تھا۔ جمعہ کے اجتماعات اور اتوار کے دن منعقد ہونے والے اجتماعات میں رونق بڑھ گئی۔

VII عید الفطر : عید الفطر کا مبارک اجتماع یکم جولائی کو منعقد ہوا۔ حسب سابق اس مبارک اجتماع میں شمولیت کرنے کیلئے احباب کو دعوت نامے بھیجے گئے۔ پروگرام یوں تھا: نماز 9 بجکر 30 منٹ پر، خطبہ بزبان جرمن 9 بجکر 45 منٹ پر، بعدہ اکل و شرب، 2 بجے بعد دوپہر تک۔ احباب آئے، خوشی خوشی آئے۔ مسجد میں رونق ہو گئی۔ 13 ممالک سے آئے ہوئے احباب جمع ہو گئے۔ ملائشیا، بنگلہ دیش، ہندوستان، پاکستان، ایران، ترکی، عراق، شام، فلسطین، مصر، الجیریا، سینیگال اور برلن۔ ان میں پروفیسر بھی تھے اور یونیورسٹی سٹوڈینٹس بھی، میڈیکل ڈاکٹرز بھی تھے اور تاجر بھی، گورنمنٹ ملازمین بھی تھے، ہنرمند بھی۔ سب احباب شانہ بشانہ اللہ رب العالمین کے حضور کھڑے ہو گئے اور انہوں نے میری امامت میں نماز ادا کی۔ بعد ازاں خطبہ دیا جو تیس منٹ تک جاری رہا۔ خطبہ کے اختتام پر احباب کو عید مبارک کہی۔ اس پر احباب اٹھ کھڑے ہوئے اور ایک دوسرے کو عید مبارک کہا اور ایک دوسرے سے گلے ملنا شروع ہو گئے۔ مسجد میں یہ انٹرنیشنل اجتماع سب احباب کیلئے بڑی خوشی کا باعث ہوا۔ حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔ تیس کے قریب احباب نے میرے ہاں دوپہر کا کھانا کھایا۔ کھانے میں مرغ، چاول وغیرہ پیش کئے گئے۔ احباب نے پاکستانی طرز کا پکا ہوا یہ کھانا پسند کیا اور اسے بڑے مزہ سے کھایا۔ اس دوران احباب نے خطبہ کو سراہا اور اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ الحمد للہ۔

VIII عید الاضحیٰ : یہ دوسرا مبارک تہوار تھا جو تمام اسلامی ممالک میں بصد خوشی منایا جاتا ہے۔ اس مبارک تہوار میں شمولیت کیلئے بھی دعوت نامے بھیجے گئے۔ پروگرام عید الفطر کے پروگرام جیسا ہی تھا۔ بارہ مختلف ممالک کے احباب خوشی خوشی آگئے۔ ان کے آنے سے مسجد میں ایک بار پھر رونق بڑھ گئی۔ سب نے مل کر

میری امامت میں نماز ادا کی - (اور بعد ازاں) خطبہ بزبان جرمن سنا - حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت حاجرہ علیہا السلام، اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی زندگی کے واقعات کا ذکر حاضرین کیلئے ایمان کی تقویت کا باعث ہوا - احباب کو چائے پیش کی گئی اور پچیس تیس احباب کو ایک بار پھر پاکستانی طرز کا پکا ہوا لذیذ کھانا پیش کیا گیا - یہ دن بھی عید الفطر کی طرح بصد خوشی گزرا - الحمد للہ.

IX یونیورسٹی سٹوڈینٹس کا لیکچرز سننے کیلئے مسجد میں آنا

برلن یونیورسٹی کے سٹوڈینٹس مسجد میں بار بار آتے رہے - ان میں رومن کیتھولک بھی اور پروٹسٹنٹ عقیدہ رکھنے والے ہیں - انہوں نے اسلام کے اصولوں کے بارہ میں دئے گئے لیکچرز کو سنا اور بعد میں سوالات کر کے مزید وضاحت چاہی - برلن یونیورسٹی کے سٹوڈینٹس کے علاوہ جرمنی کے دیگر شہروں کی یونیورسٹی سے بھی سٹوڈینٹ ہمارے مرکز میں آئے:

۲۹ جنوری کو 6 یونیورسٹی سٹوڈینٹس مغربی جرمنی کے شہر برون شوائیگ سے

14 اپریل کو 4 یونیورسٹی سٹوڈینٹس مغربی جرمنی کے شہر ہامبرگ سے

۱۶ اپریل کو 2 یونیورسٹی سٹوڈینٹس مغربی جرمنی کے شہر سٹٹ گارٹ سے

۱۱ جون کو 6 یونیورسٹی سٹوڈینٹس مغربی جرمنی کے شہر ٹیوبنگن سے

16 جون کو 5 طلبا جو (ترکی میں) دینیات پڑھتے ہیں دو ترکی نوجوانوں کے ساتھ جو جرمن زبان جانتے تھے - نیز 2 طلبا انگلستان سے - ۲۹ جنوری کو -

24 اگست کو سٹوڈینٹس کا ایک گروپ لیبیا سے

31 اگست کو ۱۵ سٹوڈینٹس کا ایک گروپ مغربی جرمنی سے

۱۵ اکتوبر کو 2 یونیورسٹی سٹوڈینٹس سویزرلینڈ سے

اور 9 نومبر کو 4 یونیورسٹی سٹوڈینٹس مغربی جرمنی کے شہر برون شوائیگ سے

ہر بار سٹوڈینٹس کا یہ گروپ ڈیڑھ گھنٹہ تک ہمارے پاس ٹھہرا - جرمن اور سوئس سٹوڈینٹس سے توحید و تثلیث نبوت و خدا کا بیٹا کا تصور نجات کا ذریعہ صلیبی موت یا اعمال صالحہ گناہ کی تعریف کیا ہے؟ وغیرہ موضوعات پر گفتگو ہوئی ترکی اور لیبیا سے آئے ہوئے مسلمان احباب سے ختم نبوت بعض توفی وغیرہ مذہبی مسائل

پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ یہ گفتگو اور تبادلۂ خیالات سٹوڈینٹس کیلئے بڑا فائدہ مند ثابت ہوا۔

X نویں اور دسویں نیز بارویں اور تیرویں کلاس کے طلبا کا مع اساتذہ مسجد میں آنا۔ اسلام کے اصولوں پر لیکچرز سننا اور سوالات کرکے مزید وضاحت چاہنا

بارہ مرتبہ برلین اسکولوں کے طلبا اپنے اساتذہ کے ساتھ ہمارے مرکز میں آئے۔ ایک گھنٹہ سے لیکر دو گھنٹے تک وہ میرے ہاں ٹھہرے۔ اُنہوں نے اسلام کے بارہ میں میری تقاریر کو سنا اور بعد میں سوالات کرکے بعض تعلیمات کی مزید وضاحت چاہی۔ ایک بار طلبا کے ساتھ اُن کے والدین بھی آئے یوں والدین کو بھی اسلام کی تعلیمات سننے کا موقع مل گیا۔ 8 فروری کو دسویں جماعت کے طلبا تعداد 20

12 مارچ کو نویں جماعت کے طلبا تعداد 15

31 مارچ کو عیسائی نوجوانوں کا ایک گروپ جن کو دینی تعلیم دئے جانے کے بعد چرچ کا ممبر بنایا جاتا ہے مع والدین تعداد 25

3 جولائی کو دسویں جماعت ، 6 جولائی کو گیارویں جماعت مع بتیل اساتذہ تعداد 25

10 جولائی کو آٹھویں جماعت ، 13 جولائی کو دسویں جماعت

2 اگست کو ایک کلاس مع اُستاد مغربی جرمنی سے ، 22 اکتوبر کو آٹھویں جماعت تعداد 13

24 اکتوبر کو دسویں جماعت تعداد 30 ، 8 نومبر کو ایک کلاس مع اُستاد اور

23 نومبر کو عیسائی نوجوانوں کا ایک گروپ جن کو دینی تعلیم دئے جانے کے بعد چرچ کا ممبر بنایا جاتا ہے

XI چار گروپس کا مسجد میں آنا اُردو خطبات یا لیکچرز کا سننا

20 مئی کو ایک گروپ جو 20 جرمن مرد و خواتین پر مشتمل تھا۔

10 جون کو احمدیہ جماعت ربوہ کا ایک گروپ جو گیارہ افراد پر مشتمل تھا۔

11 جون کو ایک گروپ جو 8 جرمن مرد و خواتین پر مشتمل تھا۔

نیز 26 اکتوبر کو ایک گروپ جو 20 جرمن خواتین پر مشتمل تھا۔

ان میں سے بعض گروپ ایک گھنٹہ تک اور بعض ½۲ گھنٹے تک ہمارے مرکز میں ٹھہرے۔ اسلام کے بارہ میں تقاریر کو سنتے رہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ سوالات کر کے بعض امور کی وضاحت کرواتے رہے۔ بعض جرمن افراد کو جرمن زبان میں شائع کئے گئے پمفلیٹس بلا قیمت تقسیم کئے گئے۔ جماعت رووہ کا گروپ جو اپنے مشنری کے ساتھ ہمارے مرکز میں آیا اس سے احمدیت سے متعلق بعض اختلافی مسائل پر بھی گفتگو ہوئی۔ یہ سب افراد کیلئے یہ گفتگو دلچسپی کا باعث ہوئی۔

XII پانچ خصوصی لیکچرز

سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یوم ولادت کو منانے کے سلسلہ میں ایک خاص جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ قرآن کریم کی تلاوت کی گئی۔ مسلمان احباب نے مل کر آپؐ پر درود بھیجا۔ آپؐ کی ذات برکات کے محاسن آپؐ کی تعلیمات، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بابرکت زندگی کے واقعات کو لیکچر میں بیان کیا گیا۔ یہ جلسہ احباب کیلئے بڑی خوشی کا باعث ہوا۔ دوسرا لیکچر معراج کے موضوع پر۔ تیسرا لیکچر لیلۃ القدر کی فضیلت پر۔ چوتھا لیکچر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب پر چڑھائے جانے کے موضوع پر اور پانچواں لیکچر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یوم ولادت پر دیا گیا۔ یہ تمام لیکچرز احباب کے علم میں اضافہ کا موجب ہوئے۔

XIII یورپ، امریکہ اور ایشیا سے عیسائی دوستوں اور مسلمان احباب کا مسجد برلن میں آنا اور ان کا دینی مسائل پر امام سے گفتگو کرنا

یکم جنوری کو انڈونیشیا سے ڈاکٹر کالیر مشن ہاؤس میں آئے۔ درس قرآن کے حلقہ میں شمولیت کی۔ 2 بجے بعد دوپہر سے ½7 بجے شام تک خاکسار کے پاس ٹھہرے۔ حضرت عیسیٰؑ کی وفات، آپؑ کا کشمیر میں مدفون ہونا نیز آپؑ کی آمد ثانی کے بارہ میں پیشگوئی ان مسائل پر گفتگو ہوئی۔ وہ حضرت مرزا غلام احمد مہدی و مسیح موعود کی تشریحات سے متفق ہیں۔

22 اپریل کو رومینیا سے دو انجینیر آئے۔ 26 اپریل کو مغربی جرمنی سے تین جرمن مرد آئے۔

11 جون کو امریکہ اور فرانس سے دو فیملیز آئیں نیز 6 جولائی کو چار عیسائی دوست جمعہ کے دن امریکہ سے آئے۔ انہوں نے خطبہ بھی سنا۔ ان سب عیسائی دوستوں سے اسلام و عیسائیت کے اصولوں پر گفتگو کی گئی۔ اس کے علاوہ ترکی سے ایک فیملی 25 اپریل کو مسجد میں آئی۔ باپ ریٹائرڈ جج تھا۔ مکالمات و مناقشات وغیرہ علمی مسائل

پر تبادلۂ خیالات ہوا شیخ صاحب موصوف بڑے محظوظ ہوئے اور کہا میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے ہاں آئیں اور یہ نظریات ہمارے حلقہ میں بیان کریں - 27 مئی کو پاکستان سے دو اشخاص مسجد میں آئے ان میں سے ایک صاحب کی عمر 80 سال کے قریب تھی انہوں نے گفتگو کے دوران بتایا کہ وہ ڈاکٹر محمد عبداللہ مرحوم کو جانتے ہیں ان دنوں وہ اکثر مسجد میں آیا کرتے تھے۔ گفتگو کے دوران حضرت یوز آسف کے بارہ میں ان کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی - بالآخر انہیں مشن کی طرف سے شائع کردہ ٹریکٹس زبان جرمن کی ایک ایک کاپی تحفۃً دی گئی - 16 اگست کو ایران کے ایک ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر اپنی اہلیہ کے ساتھ ہمارے مرکز میں آئے ان کے ہمراہ دو ایرانی سٹوڈینٹس تھے جو یہاں یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرتے ہیں - ان یونیورسٹی سٹوڈینٹس نے میرے اور ہیڈ ماسٹر صاحب کے درمیان بطور ترجمان کام بھی کیا - اسلامی نظام کا خاکہ کیا ہے؟ اس موضوع پر بھی انہوں نے بہت سے سوالات کئے بڑے محظوظ ہوئے اور کہا کہ میں ان نظریات کا اپنے حلقہ میں ذکر کرونگا - 19 اگست کو الجیریا سے ایک فیملی اور سعودی عرب سے تین افراد مرکز میں آئے یکم ستمبر کو مالٹا سے دو عیسائی ٹیچر میرے پاس آئے ان سے تثلیث۔ کفارہ وغیرہ عقائد پر گفتگو ہوئی - انہیں مشن کی طرف سے شائع کردہ ٹریکٹ تحفۃً دیا گیا - اس ٹریکٹ کا نام ہے "حضرت عیسیٰؑ کا مقام قرآن اور بائبل میں"۔ 16 اکتوبر کو جاپان سے ایک پروفیسر صاحب مرکز میں آئے - انہیں تین ٹریکٹس تحفۃً دئے گئے ۱. جس میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر لکھا گیا ہے - ۲. جس میں مختلف موضوعات پر تقاریر درج ہیں - یہ وہ تقاریر ہیں جو برلین ریڈیو پر نشر ہو چکی ہیں - ۳. مرنے کے بعد کیا ہوگا - 4 دسمبر کو ٹرکی سے ایک عالم دین ایک ترکی نوجوان کے ساتھ آئے - یہ ترکی نوجوان برلین میں مقیم ہے اور جرمن جانتا ہے - لفظ توفی پر بحث ہوئی - انہوں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ حضرت عیسیٰؑ فوت ہو چکے ہیں - آسمان پر زندہ نہیں - مختصر یہ کہ دور دور سے لوگ ہمارے مرکز میں آئے اور یہاں آکر انہوں نے دین اسلام کی صداقت کے بارہ میں علم حاصل کیا۔ الحمد للہ۔

XIV **جرمن ٹیلی ویژن کیلئے تصویر** : ۱۹ مئی کو جرمن ٹیلی ویژن کی ایک کیمرہ ٹیم میرے پاس آئی اور اُنہوں نے مسجد میں میری بحیثیت امام تصویر اُتارنے کی خواہش ظاہر کی۔ اُنہوں نے بتایا کہ وہ جرمنی میں مسلمانوں کے بارہ میں ایک فلم تیار کر رہے ہیں۔ لہٰذا اس سلسلہ میں اُنہوں نے مسلمانوں کو جرمنی میں جو مسائل درپیش ہیں کے موضوع پر میرے جوابات کو ریکارڈ بھی کیا۔ تصویر اُتارنے میں ان کے کم از کم چار گھنٹے لگے۔

XV **ترکی سے دو جرنلسٹ** : ۱۵ فروری کو ترکی سے دو جرنلسٹ مسجد میں آئے۔ اُنہوں نے جمعہ کی نماز ہمارے ساتھ پڑھی۔ نماز سے فارغ ہو کر اُنہوں نے مسجد کی تاریخ اسکی تبلیغی مساعی کے بارہ میں سوالات کئے۔ مسجد میں تصویریں اُتاری۔ ہمارے حلقہ میں ترکی کے جو نوجوان ہیں اُن میں سے ایک نے اسی دوران بڑی خوشی سے یہ خبر سنائی کہ ترکی میں قرآن کریم کا جو ترجمہ مع تفسیر ترکی زبان میں شائع ہوا ہے اسمیں واضح طور پر لکھا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ فوت ہو چکے ہیں۔ وہ آسمان پر زندہ نہیں گئے۔

XVI **جماعت احمدیہ لاہور کے ممبر حضرات کا انگلستان۔ ہالینڈ اور فیجی سے مشن ہاؤس میں آنا اور یہاں قیام کرنا**

27 اپریل کو 8 بجے شام اوٹ ریخت۔ ہالینڈ سے جماعت احمدیہ کے احباب احمدیہ مشن برلین میں آئے۔ وہ ہمارے پاس ٹھہرے اُنکے آنے سے ہمیں بڑی خوشی ہوئی۔ 29 اپریل کو صبح 9 بجے احباب واپس چلے گئے۔ 29 جون کو انگلستان سے ملک مشتاق احمد صاحب مع اہلیہ و عزیز بچوں ہمارے ہاں آئے عید الفطر اُنہوں نے ہمارے ساتھ منائی اُن کے آنے سے عید الفطر کی خوشی میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔ یکم جولائی کو رات بارہ بجے وہ بذریعہ ٹرین ہالینڈ روانہ ہو گئے۔ 22 دسمبر کو شوکت علی صاحب فیجی سے بلدر دبر 3 بجکر 30 منٹ پر برلین ٹیگل کے ہوائی اڈہ پر آئے۔ اُن کو مشن ہاؤس میں لایا۔ وہ ہمارے ہاں ٹھہرے۔

مسجد کی تبلیغی مساعی کا ذکر اُن کیلئے بڑی خوشی کا باعث ہوا۔ 24 دسمبر کو لنڈرو پیر تین بجکر 45 منٹ پر وہ پاکستان کیلئے روانہ ہوگئے۔ اُن کا قیام بھی ہمارے لئے بڑی خوشی کا باعث ہوا۔

XVII ہالینڈ میں قیام : 23 ستمبر سے لیکر 26 ستمبر تک ہالینڈ میں ٹھہرنے کا موقع مل گیا۔ احباب سے ملکر بڑی خوشی ہوئی اوٹ ریخٹ میں جلسہ کا انتظام بھی کیا گیا۔ ڈین ہاگ سے بھی بعض احباب آئے اور انہوں نے جلسہ میں شرکت کی۔ احباب سے گفتگو۔ دینی مسائل پر اور جلسہ میں تقریر احباب جماعت کیلئے بڑی خوشی کا باعث ہوئی۔

XVIII دعوت استقبالیہ : برلین کے علاقہ ویلمیرس ڈورف کے میئر نے اپنے علاقہ کے معززین کو دعوت استقبالیہ دی۔ انہوں نے برلین مسجد کے امام کو بھی دعوت دی۔ 27 جنوری 84 کو شام 6 بجے میں نے اس دعوت میں شرکت کی۔ میئر صاحب اور اُن کی اہلیہ ہر اس کو جو دعوت میں شریک ہونے کیلئے آتا خوش آمدید کہتے تھے۔ اُکل و شرب کا خاصا انتظام تھا۔ ڈیڑھ گھنٹہ وہاں ٹھہرا۔ سابقہ میئر صاحبان سے بھی ملاقات ہوئی۔ دعوت میں شرکت کرنا خوشی کا باعث ہوا۔

XIX انڈونیشیا کے کونسل کی دعوت : جمہوریہ انڈونیشیا کے کونسل نے اپنے ملک کی 39 ویں آزادی کا دن منانے کے سلسلہ میں ایک دعوت کا انتظام کیا۔ امام برلین کو بھی دعوت نامہ ملا۔ 17 اگست کو ساڑھے سات بجے شام اس دعوت میں شرکت کی۔ میری بیٹی کو بھی دعوت دی گئی تھی لحفیظہ اُس نے بھی شرکت کی۔ انڈونیشیا طرز کی پکی ہوئی اشیاء مہمانوں کیلئے بڑی لذیذ تھیں کونسل صاحب اُن کی اہلیہ اور دیگر اصحاب کو مل کر خوشی ہوئی۔

XX برلین مشن سے متعلق دفتری امور

برلین مشن سے متعلق دفتری امور کو بھی سرانجام دیا گیا۔ خط و کتابت، مرکزی دفتر لاہور سے خط و کتابت کی گئی نیز برلین عبداللہ سے بعض انکوائریز کے جواب میں خطوط لکھے گئے۔ گورنمنٹ دفاتر سے مشن سے متعلق ٹیکسیز وغیرہ امور کے بارہ میں خط و کتابت کی گئی۔ برلین پولیس کے پریذیڈنٹ کے استفسار پر جماعت احمدیہ لاہور

کے بیعت فارم کا ترجمہ بزبان جرمن نیز دس شرائط بیعت کا ترجمہ بزبان جرمن کر کے بھیجا گیا - برلن عدالت کے جج صاحب کے استفسار پر کہ جماعت احمدیہ لاہور سے ربوہ میں کیا فرق ہے؟ انہیں دو ٹریکٹ بھیجے گئے جو مشن کی طرف سے بزبان جرمن شائع کئے گئے ہیں یعنی (1) غلام احمد (2). دعوت حق - میرے نام کے احباب کے نام خط بزبان انگریزی بھیجا گیا اور انہیں برلن مسجد کے افتتاح پر مبارک لکھی گئی - جرمن عوام سے ان کے کسی سوال کا جواب دینے کیلئے خط و کتابت - تمام خطوط ٹائپ کئے جاتے ہیں - ٹائپ اور دیگر دفتری امور کے نپٹانے میں مشن کا کوئی پیسہ خرچ نہیں ہوتا - دفتری امور کے سلسلہ میں مزید امور یہ ہیں ٹیلیفون، پیر بہت سے امور کو نپٹانا اور دفتری امور کا ریکارڈ رکھنا - دفتر کا شعبہ بذات خود بڑی ذمہ داری کا شعبہ ہے اور یہ بڑا وقت چاہتا ہے -

XXI مجدد صد چہاردہم حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کا 150 واں جنم دن منایا جائے

آج یورپ - برلن میں بیٹھ کر ان تمام دینی خدمات کو بجا لانے کی توفیق کا مل جانا اللہ رب العالمین کے خاص افضال میں سے ہے - اور اس تمام سعادت کا باعث حضرت مجدد صد چہاردہم کا مبارک وجود ہے جن کو مخاطب کر کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "انی مھین من اراد اھانتک" جیسا کہ آپ احباب جانتے ہیں یہ عظیم المرتبت خادم دین، دین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، 13 فروری 1835 کو پیدا ہوئے تھے - اب 13 فروری 1985 قریب آ رہی ہے - آؤ ہم سب مل کر اس عظیم الشان خادم دین کا 150 واں جنم دن منائیں - اجلاس منعقد کریں - اور ان کی زندگی، ان کی خدمات اور ان کے علم کلام کو پھر سے اپنے ذہنوں میں تازہ کریں - عظیم الشان شخصیتوں کا جنم دن منانا ان کی شان کے لائق ہے -

XXII

احمدیہ جماعت لاہور کے دو قابل مشنریوں کی وفات کی افسوسناک خبر دو بار مل کر صدمہ کا باعث ہوئی - اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت فردوس میں جگہ دے -

26 اپریل کو طفیل صاحب مرحوم اور 2 اگست کو [illegible] مرحوم وفات پا گئے -
انا للہ وانا الیہ راجعون -

دعا کی درخواست [illegible]